نقد و نظر

نام کتابت : اسلام میں عدل کے ضابطے
اردو ترجمہ : پروفیسر طیب شاہین لودھی
ناشر: فاروقی کتب خانہ ' بیرون بوہڑ گیٹ ' ملتان
صفحات : ۵۶۴
کتابت ' طباعت ' کاغذ ' جلد بہترین
قیمت : نیوز پیپر مجلد ایک سو پچاس روپے
قیمت : اعلیٰ کاغذ مجلد دو سو چالیس روپے

○ ○ ○

امام ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ کے تلامذہ کی فہرست میں امام ابن قیم (ولادت ۶۹۱ھ ـ وفات ۷۵۱ھ) کا مقام بڑا بلند ہے۔ قرآن و حدیث اور فقہ و اصول میں انھوں نے بے حد خدمات انجام دیں' ان کی مشہور و متداول تصانیف کی تعداد پچیس سے متجاوز ہے۔ ان میں سے بعض کے اردو ترجمے بھی ہوچکے ہیں۔ ان کی ایک نہایت اہم تصنیف "الطرق الحکمیہ فی السیاستہ الشرعیہ" ہے۔ یہ کتاب فقہی و دینی نوعیت کے قانونی اور عدالتی مسائل کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور چھ حصوں پر مشتمل ہے' ہر حصے کے مندرجات نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ حصہ اول میں شہادت' قرائن اور دلائل سے بحث کی گئی ہے۔

حصہ دوم میں مسلمان ججوں کی فراست کا تذکرہ ہے' مثلاً قاضی شریح' قاضی ایاس' قاضی ابو حازم کے علاوہ حضرت عمرؓ' حضرت عثمانؓ' حضرت

علیؓ، حضرت معاویہ، عبداللہ بن رواحہ، محمد بن مسلمہ، حذیفہ بن یمان وغیرہ متعدد صحابہ، تابعین اور خلفاے اسلام کے فیصلوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نیز اسلامی قانون میں ایک گواہ اور مدعی کے حلف کی حیثیت، عورت کی گواہی، ماہرین کی گواہی وغیرہ امور بیان کیے گئے ہیں۔

حصہ سوم میں دعاوی اور ان کی اقسام، دعاوی میں جیل میں بند کر دینے اور سزا دینے کا جواز۔ دعاوی کی تہمت۔ عادی مجرم کے لیے جسمانی سزا اور قید۔ علامات و نشانات کی شرعی حیثیت۔ مال برآمد کرانے کے لیے ملزم کو جسمانی سزا دینا۔ جرائم کی اقسام۔ تعزیر کی مقدار کا تعین۔ وغیرہ مسائل کو ہدف بحث ٹھہرایا گیا ہے۔

حصہ چہارم میں فیصلوں کے ضابطے، عبادات اور حدود میں مطالبہ حلف۔ دعویٰ بلوغت میں حلف۔ مطالبہ حلف کے فوائد۔ دعاوی میں عرف عام کی رعایت۔ رویت ہلال۔ شہادت پر فیصلہ۔ طبیب کی گواہی۔ مردوں کے پوشیدہ معاملات میں ایک عورت کی گواہی۔ قیافہ۔ قرعہ اندازی وغیرہ مسائل زیر بحث لائے گئے ہیں۔

حصہ پنجم میں احتساب۔ شعبہ احتساب۔ محکمہ احتساب کے فرائض۔ مال کے منڈی پہنچنے سے قبل بھاؤ لگانے کی روک تھام۔ ضروریات زندگی کی ذخیرہ اندوزی کا مسئلہ۔ دلالی کا سدباب۔ اشیاے ضرورت کی خرید و فروخت کے لیے مخصوص تاجروں کا ٹھیکہ۔ عمال کا احتساب۔ کاری گروں کی اجرت کا تعین۔ زراعت کی نگرانی ایسے اہم مباحث درج ہیں۔

حصہ ششم میں عقوبات و تعزیرات۔ عقوبات شرعیہ۔ تعزیرات شرعیہ۔ تعزیر کا تعین۔ عقوبات مالیہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں کے نظائر۔ عقوبات مالیہ میں فقہا کی آرا وغیرہ قسم کے مسائل اس حصے میں بیان کیے گئے ہیں۔

شروع سے آخر تک کتاب میں خالص قانونی نوعیت کے مسائل سے بحث کی گئی ہے اور چھوٹے چھوٹے ضمنی عنوانات قائم کر کے ہر بات کو منقح کیا گیا ہے۔

پروفیسر طیب شاہین لودھی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑی محنت سے ترجمہ کیا اور نہایت ضروری موضوع کو اردو کے قالب میں ڈھال کر قارئین کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم زبان میں کیا گیا ہے۔

کتاب کے ناشر بھی لائق تبریک ہیں، جنھوں نے دینی جذبے کے تحت یہ اہم کتاب شائع کی۔

یوں تو اس کتاب کا مطالعہ ہر پڑھے لکھے شخص کو کرنا چاہیے اور اس کے مندرجات سے مستفید ہونا چاہیے، لیکن جج حضرات اور وکلاے کرام کے لیے تو اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ جن فقہی نوعیت کے عدالتی مباحث سے ان کو روزانہ واسطہ پڑتا ہے، ان کی ضروری تفصیلات اس کتاب میں مندرج ہیں۔

☆ ☆ ☆